



پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کی وزارت

حکومت نے م۔ اتما گاندھی پر اقوام متحدہ کے رپورٹر کے بیان کی مذمت کی

Posted On: 10 NOV 2017 3:55PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 نومبر 2017ء حکومت نے اندھ جی کے حقوق، پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی سے متعلق اقوام متحدہ کے خصوصی رپورٹر (یو این ایس آر) جناب لیو۔ یلر کے ذریعہ مارے گئے قوم کے تئیں ظلم کی گئی ہے جیسی کہ مذمت کی ہے۔ نئی دہلی کی ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے کہا کہ اب یہ ایک اہم وقت ہے کہ اس چشمے کے شیشوں کو اندھ جی کے چشمے (انسانی حقوق کے شیشوں سے بدل دیا جائے)۔ دنیا اچھی طرح جانتی ہے کہ م۔ اتما گاندھی صفائی ستھرائی سمیت انسانی حقوق کے بہت بڑے حامی تھے اور صفائی ستھرائی پر ان کی خصوصی توجہ تھی۔ گاندھی جی کا چشمہ، سوچہ بھارت مشن کا ایک منفرد لوگو ہے جو بنیادی انسانی حقوق کے اصولوں کو اجاگر کرتا ہے۔

پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی سے متعلق حقوق انسانی کے یو این ایس آر نے 27 اکتوبر سے 10 نومبر 2017 تک بھارت کا دورہ کیا۔ ایسا ظاہر ہے کہ یو این ایس آر نے بنے کے پانی اور صفائی ستھرائی کی خدمات میں حائل خلیج کو پُر کرنے کے لئے خالی برسوں میں بھارت کی تبدیلیوں کے لئے کوششوں کی ستائش کی ہے البتہ انہوں نے ایسے فیصلے کیے ہیں جو یا تو درست نہ ہیں یا مکمل معلومات پر مبنی نہ ہیں۔ یو این ایس آر نے پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کی اصل صورتحال کو غلط طرح سے پیش کرتے ہیں۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ صفائی ستھرائی سے متعلق حقوق انسانی کی تصویر کے تمام پہلوؤں کو سمجھنے کے لئے دو ہفتے کا وقت کافی نہ ہیں، انسانی حقوق سے متعلق صورتحال کے تمام پہلوؤں اور ملک میں صفائی ستھرائی کے معاملات کو حقوق انسانی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔

مرکزی حکومت نے ایک بیان میں ان کی بنیاد باتوں کو سختی سے مسترد کر دیا ہے اور بات کا اعادہ کیا ہے کہ سوچہ بھارت مشن اور دی۔ یو۔ ایس۔ ری پینے کے پانی کے پروگرام حقوق انسانی کے تمام اصولوں سے پوری طرح میل کھاتے ہیں۔

م۔ ن۔ و۔ ن۔ ا۔
U- 5634

(Release ID: 1508967) Visitor Counter : 3

